



امام صادق علیہ السلام مدرسہ

خلاصہ درس ۵۱

لفظی عوالم اپنے تمام سماعی اور قیاسی اقسام کے ساتھ ختم ہوئے اب ہماری گفتگو معنوی عوالم پر ہے۔ چنانچہ معنوی عوالم دو ہیں:

۱۔ مبتدا و خبر کا عامل ۲۔ فعل مضارع کا عامل

عوالم معنویہ سے مراد ایسے عوالم ہیں جو لفظی نہ ہوں یعنی جو لفظ کی صورت میں نظر نہ آئیں لیکن عامل واقع ہوں۔

پہلا معنوی عامل: مبتدا و خبر کا عامل ہے۔

مثال: **زید قائم**۔ یہاں پر **زید** مبتدا ہے **قائم** خبر ہے، **زید** بھی مرفوع ہے اور **قائم** بھی مرفوع ہے۔ ان دونوں کا اسناد کے عوالم لفظی سے خالی ہونا ہی رفع کا عامل ہے جو ایک معنوی عامل ہے۔

مبتدا و خبر کے عامل کے بارے میں تین اقوال ہیں:

۱۔ مصنف: عوالم لفظی سے خالی ہونا ہی مبتدا و خبر کا عامل ہے۔

۲۔ مبتدا کا عامل ابتداء ہے اور خبر کا عامل مبتدا ہے۔

۳۔ مبتدا اور خبر ایک دوسرے کا عامل ہیں۔

Imam Sadiq.tv

Imam Sadiq.tv

Imam Sadiq.tv

اقسام مبتدا

مبتدا دو طرح کا ہوتا ہے:

ا۔ مبتدائے اسمی: ایسا اسم جو عوالم لفظی سے خالی ہو اور مسند الیہ واقع ہو جیسے: **زید قائم**۔

زید: مبتدائے اسمی، اور **قائم** اس کی خبر ہے۔

ب۔ مبتدائے وصفی: ایسی صفت [یعنی اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ] ہو جو حرف نفی یا استفہام کے بعد واقع ہو جیسے: **مَا قَائِمُ الرَّيْدَانِ** اور

قَائِمُ الرَّيْدَانِ۔

قَائِمُ مبتدائے وصفی [اسم فاعل ہے] جس نے عمل کیا **الرَّيْدَانِ** پر اور **الرَّيْدَانِ** فاعل **سَدَّ** خبر واقع ہوا ہے۔

جب بھی کوئی صفت حرف نفی یا حرف استفہام کے بعد واقع ہو اور وہ [اسم ظاہر کے بجائے] ضمیر کو رفع دے تو وہ مبتدائے وصفی نہیں ہوگی

جیسے: **أَقَائِمَانِ الرَّيْدَانِ**۔

یہاں **قَائِمَانِ** نے **الرَّيْدَانِ** کو رفع نہیں دیا ہے بلکہ ضمیر [هُمَا] کو رفع دیا ہے اور **الرَّيْدَانِ** مبتدائے مؤخر اور **قَائِمَانِ** خبر مقدم ہے۔

اسی طرح **أَقَائِمُونَ الرَّيْدُونَ**



امام صادق علیہ السلام مدرسہ

یہاں پر بھی **قَائِمُونَ** نے **الرَّيْدُونَ** کو رفع نہیں دیا ہے بلکہ ضمیر جمع [هُم] کو رفع دیا ہے جس کی علامت واو ہے۔ یہاں پر **قَائِمَانِ** اور **قَائِمُونَ** مبتدائے وصفی نہیں ہیں بلکہ خبر مقدم ہیں اور **الرَّيْدَانِ** اور **الرَّيْدُونَ** مبتدائے مؤخر ہیں۔ کیونکہ اگر یہ مبتدا ہوتے اور **الرَّيْدُونَ** پر عمل کر کے اس کو اپنا فاعل **سَدَّ مَسَدَ** خبر بناتے تو متنیہ اور جمع کی شکل میں نہ آتے بلکہ مفرد ہوتے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل یا شبہ فعل ہمیشہ مفرد آئے گا۔ لہذا مبتدائے وصفی کو مفرد ہونا چاہیے تاکہ بعد والے اسم کو اپنا فاعل **سَدَّ مَسَدَ** خبر بنا سکے۔

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv

ImamSadiq.tv